حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

میں حنفی ہوں، مرے لب پہ ثنائے بوحنیفہؒ ہے / زہے قسمت، میسر اقتدائے بوحنیفہؒ ہے

انہیں قرآن و سنت کے فہم نے برتری بخشی / فقاہت میں بلند پایہ، لوائے بوحنیفہؒ ہے

وہ عرفان و معارف کے ہیں خورشید درخشندہ / جہان علم میں ہر سو ضیائے بوحنیفہؒ ہے

لقب ان کو ملا امام اعظم فی الائمہ کا / نشان راہ حق، ہر نقش پائے بوحنیفہؒ ہے

فراست کی ضیاء پاتی ہے مومن کی نظر جس سے / وہ اکسیر فراست، خاکپائے بوحنیفہؒ ہے

قیسان زمانہ ہیں عیاں و خوشہ چیں ان کے / نمایاں تر فقاہت میں ذکائے بوحنیفہؒ ہے

بجھائیں پیاس علمی طالبان فقہ دیں آکر / وہ جاری ہے، جو چشمہ صلائے بوحنیفہؒ ہے

سبھی شاگرد ان کے، علم کے روشن ستارے ہیں / رہیں گے ضوفشاں وہ، یہ دعائے بوحنیفہؒ ہے

وہ ہر منصب کو ٹھکرا کے عزیمت کے بنے راہی / مسلم دہر میں زہد و تقائے بوحنیفہؒ ہے

زہر کے گھونٹ پی کر بھی نہ حق پہ آنچ آنے دی / شہادت کا بڑا رتبہ، جزائے بوحنیفہؒ ہے

صحابہؓ کی زیارت کا ہوا ان کو شرف حاصل / صحابہؓ کا ہے اسوہ، جو ادائے بوحنیفہؒ ہے

وہ ہیں مصداق لما یلحقوا بہم کی آیت کے / مسلم بالیقیں فضل و علائے بوحنیفہؒ ہے

خدا نے اس قدر بخشی ہے شہرت چار سو ان کو / کہ لب پہ حاسدوں کے بھی صدائے بوحنیفہؒ ہے

وہ نعمان ابن ثابتؒ مقتدائے اہل ایماں ہیں / اے زہراوی، ہر اک مومن فدائے بوحنیفہؒ ہے

نتیجہ فکر، قاری حماد الزہراوی